



## سوال

(12) معصوم عن الخطاء کون سی ذات ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معصوم عن الخطاء صرف اللہ کی ذات ہے کیا یہ جملہ صحیح ہے؟ کیا یہ جملہ انبیاء کے معصوم عن الخطاء ہونے کے منافی ہے، اور کیا اللہ تعالیٰ کے لیے صفت معصوم بیان کرنا درست ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ عبارت درست نہیں ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ انبیاء علیہ السلام معصوم نہیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ عصمت ثابت ہے کہ جس کی کوئی نظیر نہیں ہے۔ یعنی اس عصمت کے ہوتے ہوئے غلطی کا امکان ہی نہیں ہے۔ انبیاء کرام علیہ السلام بھی معصوم ہیں لیکن مطلق طور پر نہیں۔ کیونکہ صحیح بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی وہ حدیث موجود ہے کہ جب آپ علیہ السلام نے ایک دن بھول کر ظہر کی نماز میں ایک رکعت زائد کر دی تھی کہ پھر آپ فرمانے لگے:

"إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَنَسِيَ مَا تَنَسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي"

کہ میں تمہارے جیسا ہی ایک بشر ہوں میں بھول جاتا ہوں کہ جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ جب میں بھول جاؤ تو تم مجھے یاد کروادیا کرو۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے لیے "العصمة للہ" کی طرح کا جملہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے بطور وصف بھی یہ لفظ نہیں بولنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

توحید اسماء وصفات کے مسائل صفحہ: 89



## محدث فتویٰ